بفیضِ روحانی۔ تاجدار اہلسنت شہزادۂ اعلیحضرت سرکار حضور مفتئ اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ
مسمّی بنام تاریخی مُشعرِ سالِ تصنیف

تجانب اھل السنۃ عن اھل الفتنۃ

ملقّب بلقب تاریخی مُشعرِ سال تکمیل

اجتناب اھل السنۃ عن اھل الفتنۃ

۱۳ ھ ۶۱

تصنیف لطیف

ناصر سنیت کاسر لامذہبیت مناظر اہلسنت حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد طیّب صاحب صدیقی قادری برکاتی داناپوری علیہ الرحمۃ والرضوان

ناشر
مدرسہ گلشن رضا۔ کولمبی۔ ضلع ناندیڑ (مہاراشٹر)

نام کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ
ملقب بلقب تاریخی اجتناب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ
مصنّف ناصر سنیت کاسر لامذہبیت فاضل نوجوان مولانا ابوالطاہر محمد طیب صاحب صدیقی قادری برکاتی دانا پوری علیہ الرحمۃ والرضوان
بسعی جمیل عبدالقدر قادری رضوی اورنگ آبادی مدرسہ گلشن رضا کولمبی، ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔
پروف ریڈنگ۔ حضرت مولانا محمد اسلم رضا صاحب صدیقی اور حضرت مولانا محمد اسلام رضا صاحب مصباحی استاذ ادارہ ہذا۔
ناشر مدرسہ گلشن رضا کولمبی۔ ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔
طبع چہارم ماہ صفر ۱۴۲۸ھ مطابق مارچ ۲۰۰۷ء
تعداد ایک ہزار
کتابت نیاز احمد نوری ہرکشنوی ثم اترولوی

ملنے کے پتے

۱۔ کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶
۲۔ فاروقیہ بک ڈپو ۴۲۲ " " " " " "
۳۔ رضوی کتاب گھر ۴۲۳ " " " " " "
۴۔ مکتبہ نعیمیہ ۴۲۲ " " " " " "
۵۔ قادری کتاب گھر۔ اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف یوپی۔
۶۔ اپنا نوری بکڈپو نزد الجامعۃ الغوثیہ اترولہ۔ ضلع بلرام پور۔ یوپی۔

۸۶
۹۲

عرض ناشر

یہ کتاب تلمیذ رشید حضور شیر بیشۂ اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد طیب صاحب قبلہ صدیقی قادری برکاتی داناپوری علیہ الرحمۃ والرضوان کی تصنیف لطیف ہے جس میں یہ مبارک فتویٰ نافع تقویٰ، دافع بلوی، قاطع طغویٰ مسلمان کہلانے والوں میں جو لوگ نجدیت، وہابیت، دیوبندیت رافضیت، قادیانیت، چکڑالویت و نیچریت، آغاخانیت، احراریت، لیگیت و خاکساریت، بہائیت، کرشنیت و صلح کلیت وغیرہا کفری بیماریوں میں مبتلا ہو گئے ہیں ان کو قرآنی ایمانی نسخہ شفا دینے والا بیمار دلوں اور مریض روحوں کو وننزل من القراٰن ما ھو شفاء کی بیقینی طور پر صحت بخشنے والی دوائیں پلانے والا، جن بندگان خدا نے اس کی تعلیم فرمائی ان کی تدابیر حفظان صحت پر توفیقہ تعالیٰ جو عمل کریں ان کو قطعی طور پر ان کفری بیماریوں سے کامل نجات دلانے والا مسلمانانِ اہلسنت کو امراض کفریہ سے بعونہٖ تعالیٰ ثم بعون حبیبہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ وسلم بچانے والا عظیم شاہکار تجانب اھل السنۃ عن اھل الفتنۃ جس پر مظہر اعلیٰ حضرت سلطان المناظرین حضرت علامہ شاہ محمد حشمت علی خاں قادری برکاتی رضوی پیلی بھیتی و دیگر اکابر اہلسنت کی تصدیقات ثبت ہیں۔

راقم کے علم کے مطابق پہلی بار یہ کتاب مصنف علیہ الرحمۃ کی زندگی میں طبع ہوئی۔ تقریباً عرصہ ۲۵ / ۳۰ سال کے بعد ۲۳ صفر ۱۴۱۰ھ مطابق ۲۵ ستمبر ۱۹۸۹ء محترم جناب شفیق احمد بھائی حشمتی نے ۱۲۲ / ۱۰۱ کرنیل گنج کانپور سے شائع کروایا۔ پھر ۸ / ۹ سال کے بعد ذی القعدہ ۱۴۱۸ھ مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۹۸ء میں الحاج احمد عمر ڈوسا صاحب حشمتی مرحوم ممبئی نے ماہنامہ سنی آواز ناگپور کی جانب سے شائع کرواکر تقسیم فرمایا۔ اب ادھر یکے بعد دیگرے اکابر اہلسنت کے رخصت ہوجانے کے بعد فرقہائے باطلہ بالخصوص نجدیہ، وہابیہ، غیر مقلدیہ تبلیغیہ، مودودیہ، ندویہ اور صلح کلیہ وغیرہم پوری قوت کے ساتھ میدان میں آکر سادہ لوح مسلمانوں کو دام تزویر میں پھانس رہے ہیں اور ان کا دین و ایمان لوٹ رہے ہیں اور اہلسنت وجماعت کی مساجد اور مدارس و مکاتب پر قبضہ جماکر نجدیت، وہابیت اور دیوبندیت کے سبق پڑھا رہے ہیں ایسے نازک زمانے میں ان فرقہائے باطلہ کی قلعی کھولنے کے لیے تاج الشریعہ حضرت علامہ شاہ مفتی اختر رضا خاں صاحب قبلہ قادری ازہری مدظلہ العالی کے مشورے کے بعد چوتھی بار بحمدہ تعالیٰ فقیر قادری صوبۂ مہاراشٹر کے مشہور ادارہ مدرسہ گلشن رضا کوملی ناندیڑ کی جانب سے عمدہ کتابت جدید سے مزین کر کے منظر عام پر لا رہا ہے۔

مولائے کریم اس دینی خدمت کو قبول فرمائے اور ادارہ ہذا کو روز افزوں ترقی بخشے اور زیادہ سے زیادہ دین حق یعنی مسلک اعلیحضرت

کی ترویج واشاعت میں حصہ لینے کی توفیق مرحمت فرمائے اور جملہ معاونین کو اجر جزیل اور جزائے جمیل سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔ بجاہ سید المرسلین علیہ وعلی آلہ وصحبہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم۔

فقیر عبد الصمد قادری رضوی مدرسہ گلشن رضا کولمبی
۱۱ رجب المرجب ۱۴۲۷ھ مطابق ۷ اگست ۲۰۰۶ء
دوشنبہ مبارکہ۔

ڈاکٹر محمد اقبال کے متعلق شرعی حکم

یہ کتاب آج سے تقریباً ۶۶ سال قبل کی تصنیف ہے۔ حضرت مصنف کتاب علیہ الرحمۃ نے ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کے خلاف شرع اشعار و احوال کے مطابق حکم لگایا تھا۔ مگر راقم نے ربیع النور ۱۴۰۱ھ میں رضوی دار الافتاء بریلی شریف میں اقبال کے خلاف شرع شعر کا ایک مصرعہ "مسیح وخضر سے اونچا مقام ہے تیرا" لکھ کر حکم شرعی معلوم کیا تو حضرت مولانا محمد اعظم صاحب مفتی رضوی دار الافتاء بریلی شریف نے مصرعہ مذکورہ بالا کو کفری قول قرار دیا اور قائل کے بارے میں تحریر کیا۔ میں نے حضور مفتی اعظم ہند (حضرت مولانا شاہ مصطفیٰ رضا خاں بریلوی) سے ڈاکٹر اقبال کے بارے میں دریافت کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا۔ بیشک اقبال سے خلاف شرع امور کا صدور ہوا ہے۔ کفریات تک اس سے صادر ہوئے ہیں۔ مگر وہ اللہ تعالیٰ کے محبوب سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخ و بے ادب نہیں تھا۔ بے شک اس سے اس کی جہالت کی بنا پر کفر تک پہونچانے والی غلطیاں ہوئی ہیں۔ مگر آخری وقت میں

اہلِ اسلام ان کو سن کر کفار و مشرکین و اعدائے دین کے عقائد کفریہ و افعالِ نامرضیہ سے متنفر و بیزار ہوں اور اپنے دین و مذہب کو ان کے مکر و فریب کے جال میں پھنسنے سے محفوظ رکھیں۔ یہ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم و حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی سُنّتِ جمیلہ ہے۔

عاشراً:۔ دوسری تیسری آٹھویں نویں دسویں عبارتوں میں فرمادیا کہ کشوف وکرامات و مواجید و حالات صرف وہی معتبر ہیں جو عقائد مذہب اہلسنت واحکام و مسائلِ شریعت کے مطابق اور موافق ہوں۔ اور جو امور بظاہر کشف و کرامات و مواجید و حالات نظر آتے ہوں لیکن مذہبِ اہلسُنت کے خلاف یا شریعت مطہرہ کے مخالف ہوں وہ کشف وکرامات نہیں بلکہ خرابی و بربادی و استدراج ہیں۔

حادی عشر:۔ پہلی چوتھی بارہویں عبارتوں میں صاف فرمادیا کہ جو کشف و الہام شریعتِ مطہرہ کے خلاف ہو وہ مردود ہے۔ گمراہی و بے دینی ہے۔

ثانی عشر:۔ بارہویں عبارت میں فرمادیا کہ سچا صوفی احوال و افعال واقوال و علوم و معارف میں کبھی شریعتِ مطہرہ کا مخالف ہو ہی نہیں سکتا۔

ثالث عشر:۔ اسی عبارت میں فرمادیا کہ اگر کسی سچے صوفی سے مشاہدۂ تجلّی الٰہی میں استغراق کے وقت سُکر و بے خودی کے سبب ایسے کلمات صادر ہو جائیں جو بظاہر شریعتِ مطہرہ مذہبِ اہلسنت کے خلاف نظر آئیں تو ان کے ظاہری معنٰی مراد لینا حرام و ناجائز ہیں۔ بلکہ جب اس کی سچّی صوفیت ثابت ہے تو اس قسم کے کلمات کے ایسے معنٰی مراد لینا فرض ہیں۔ جو اگرچہ بادی النظر میں ان کلمات سے مفہوم نہ ہوتے ہوں بلکہ بعدِ غور و فکر ان کلمات سے سمجھ میں آتے ہوں۔ لیکن شریعتِ مطہرہ و مذہب اہلسُنت کے مخالف نہ ہوں۔